ڈیلٹا وائرس کا تھرڈ ویو کے خدشات سے سندھ کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ

ڈیلٹا وائرس کا پھیلاؤ، ہسپتالوں میں آکسیجن کی کمی اور ویکسینیشن کی سست رفتار پر ماہرین کا انتباہ

(اسٹاف رپورٹر / ایجنسیاں)

کراچی / حیدرآباد / سکھر: سندھ کے ہسپتالوں میں کورونا وائرس کے ڈیلٹا ویرینٹ کے پھیلاؤ کے خدشات کے پیش نظر ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ویکسینیشن کی رفتار میں تیزی نہ آئی تو تھرڈ ویو کا خطرہ سنگین صورت اختیار کر سکتا ہے۔ سندھ کے مختلف اضلاع سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ دو ہفتوں کے دوران کورونا وائرس کے مثبت کیسز کی شرح میں نمایا ں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

سندھ ہیلتھ کمیشن کے ترجمان ڈاکٹر فرحان قریشی کے مطابق ڈیلٹا ویرینٹ کے کیسز کی تصدیق کراچی، حیدرآباد اور سکھر کے ہسپتالوں میں کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ڈیلٹا ویرینٹ زیادہ تیزی سے پھیلنے والا ہے اور نوجوان آبادی کو زیادہ متاثر کر رہا ہے۔ ہمیں خدشہ ہے کہ اگر احتیاطی تدابیر پر سختی سے عمل نہ کیا گیا تو ہسپتالوں پر دباؤ ناقابل برداشت ہو جائے گا۔‘‘ ان کے مطابق اس وقت سندھ کے 12 اضلاع میں کورونا کے فعال کیسز کی تعداد 4 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔

سکھر کے چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر نذیر احمد میمن نے بتایا کہ ان کے ضلع میں آکسیجن کی طلب میں تقریباً 40 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہمارے پاس آکسیجن کے سلنڈرز کی تعداد محدود ہے اور اگر مریضوں کی تعداد اسی رفتار سے بڑھتی رہی تو ہمیں باہر سے مدد درکار ہوگی۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع کے سرکاری ہسپتال میں 30 وینٹیلیٹرز نصب کیے گئے ہیں اور نجی ہسپتالوں سے بھی رابطہ کیا گیا ہے تاکہ ضرورت پڑنے پر وہاں کے وسائل بھی استعمال کیے جا سکیں۔

حیدرآباد میں ٹنڈو محمد خان اور مٹیاری کے اضلاع میں ویکسینیشن کی رفتار سست بتائی جا رہی ہے۔ محکمہ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق اب تک صرف 18 فیصد اہل شہریوں کو ویکسین کی پہلی خوراک دی جا سکی ہے جبکہ دوسری خوراک لگوانے والوں کی تعداد 9 فیصد سے بھی کم ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ویکسین کی کمی اور آگاہی مہم کا فقدان اس سست رفتاری کی بڑی وجوہات ہیں۔ دیہی علاقوں میں خواتین کی بڑی تعداد ویکسین کے بارے میں شکوک و شبہات کا شکار ہے اور بہت سے لوگ افواہوں کی وجہ سے ٹیکہ لگوانے سے گریز کر رہے ہیں